بحث و نظر

تعاقب و محاسبہ

جناب عبدالمجید قیصر قندی

پروفیسر سید محمد سلیم صاحب

# ذکری فرقہ کے بارہ میں ایک صحیح فیصلہ

ذکری فرقہ کو غیر مسلم لکھا جائے ۔ (ڈپٹی کمشنر لسبیلہ)

یاد رہے کہ حال ہی میں لسبیلہ (بلوچستان) کے ڈپٹی کمشنر نے تحصیل کے تمام رجسٹریشن آفسوں کو حکم جاری کیا ہے کہ شناختی کارڈ جاری کرتے وقت ذکری فرقہ کو غیر مسلم لکھا جائے ۔ اخباری بیان مندرجہ ذیل ہے :

"لسبیلہ ۔ ۲۶ اپریل (نمائندہ امن) ڈپٹی کمشنر لسبیلہ نے تمام تحصیل رجسٹریشن آفسوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ذکری قبیلہ کے افراد کو شناختی کارڈ جاری کرتے وقت ان کو غیر مسلم تحریر کریں تاکہ ان کو مسلم لکھنے سے عوام میں ہیجان نہ پھیلے ۔ یاد رہے کہ حال ہی میں لسبیلہ کے بعض علماء نے ذکری قبیلہ کے افراد کو مسلم ظاہر کرنے پر شدید اعتراض کیا تھا ۔ (اخبار امن ۲۸ اپریل ۱۹۷۰ء کراچی)

ہم ڈپٹی کمشنر لسبیلہ کے اس صحیح اور جرأت مندانہ فیصلے کو سراہتے ہوئے ان کو ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں ۔ ہمیں امید ہے کہ بلوچستان کے دوسرے اضلاع اور خصوصاً کمشنر کراچی بھی اسمبلی کے متفقہ فیصلہ و قانون کا احترام کرتے ہوئے اور مسلمانانِ پاکستان کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے اپنے اپنے اضلاع میں اپنے ماتحت رجسٹریشن آفسوں کو بھی ذکری فرقہ کے متعلق ایسا ہی ہدایت نامہ جاری کریں گے ۔

نیز حکومت سندھ سے ہمارا مطالبہ ہے کہ ذکری فرقہ کو اپنے انجمنوں کے بورڈ پر لفظ "مسلم" لکھنے سے روکا جائے اور یہ جو ذکری فرقہ کے مرکزی انجمن واقع مسان روڈ، لیاری، کراچی کا نام "آل پاکستان ذکری مسلم انجمن سندھ و بلوچستان برانچ" رکھا ہے ۔ لفظ "مسلم" کا استعمال ممنوع قرار دیا جائے تاکہ کسی مسلمان کو دھوکہ نہ ہو ۔

یاد رہے کہ ذکری فرقہ مسلمان نہیں، ارکانِ اسلام میں سے، کلمہ طیبہ، نماز، روزہ، حج اور دیگر اسلامی اصولوں کا منکر ہے ۔ بلوچستان کے قاضی شرعی فیصلوں میں ان کو ہمیشہ غیر مسلم لکھتے رہے اور ان سے مسلمانوں کا نکاح حرام قرار دیا جاتا رہا ۔ اور ان کی گواہی تا ایں دم قبول نہیں کرتے ۔ یہ لوگ ختم نبوت کے منکر ہیں ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بجائے سید محمد جونپوری کو جو ان کے ہاں محمد اٹکی کے نام سے مشہور ہے، خاتم النبیین اور خاتم الولایت تسلیم کرتے